۱
جب رن مین شاہ دیں نے سر کو جھکائے شبیر
خیمۂ خاص سے باہر نکل آئے شبیر

۲
شاہ دین کو جو محبت تھی بہت اصغر کی
وہ بھی ہمراہ تھا گودی مین علی اکبر کی

۳
جب بلا زان سے کہنے لگے ہمشیر کے پاس
ذبح ہونے کے لیے جاتے ہین شبیر کے پاس

۴
کوئی کہتا تھا غم نہ ہو مین نہ رہون دین پہ تجھے
کوئی کہتا تھا نہ بن باپ کے ہو دین پہ تجھے

۵
سب کے حلقوم سے اک خون کا دریا جاری
مری عزت بھی ہے اسکی بھی عزت ہے پیاری

۶
رات بھر خیمے کے گرداگرد شہ دلگیر پھرے
اکبر بانہ سے ہوے اور دست بشمشیر پھرے

۷
ایک جب غول طلاے کے لیے جاتا تھا
دوسرا غول پے طاعت شب آتا تھا

۸
اول شام ہی سے خیمے کے نگہبان تھے
صبح تک ہاتھ مین تلوار لیے حیران تھے

۹
کچھ نہ کھایا ہمیہ نہ اسکا سبب غم کی تھی
صبح کے رونے کی صدا شب کو بہت آتی تھی

۱۰
رن مین سب بہر و غا لشکر کین نکلا ہی
ابھی تک خیمے سے حُر اپنے نہین نکلا ہی

۱۱
وہ جو روز انہ اسیر طبع خام ہوا
خواب مین اُسے اول شب کو ہوا الہام ہوا

۱۲
یاں کسی کو ابھی لڑنے کا ذرا دھیان نہین
صف مرتب نہین کچھ لڑنے کا سامان نہین

۱۳
باوفا لوح پہ ہی اُسکو قلم نے لکھا
اُسے سرو فتر انصار ہی ہمنے لکھا

۱۴
گو کہ وہ واں ہی پہ جان اُسکی لگی ہی ہر دم مین
شہ نے فرمایا کہ وہ آتا ہی کوئی دم مین

۱۵
بس ضامندیِ خالق کے طلبگار ہین سب
مین بھی تیار ہون اور مرنے پہ تیار ہین سب

۱۶
پھر گیا ہی دو عالم مین خبر خون کی
اُسے معلوم ہی ہر ایک کو ہی ہر ایک کی

۱۷
بات یہ ہی ہوئی سر رشتہ دین حق کے لیے
فی الحقیقت ہوئی وہ جبل متین حق کے لیے

۱۸
یاں یہ انصاف کے قشقہ ہی ہر اک ماتھے پر
واں کسی نے نہ سر سعد پہ رکھا پتھر

۱۹
نہین معلوم اسے کشمکش زیادہ کیا ہی
قصد کیا حُر کا ہی اسوقت ارادہ کیا ہی

www.emarsiya.com

Scanned with CamScanner

۱۹
کہتا تھا خوف لڑائی سے بہادر کو نہیں
باتوں کس طور کہ کچھ پاس نمک حر کو نہیں

۲۰
جس نے اس بات کو سمجھا وہی حر کہلایا
مرد جو بات کو سمجھا نہیں نادان ہے ابھی
ہے جو بیمار اجل اس کی مسیحا کو ہے
اور جو بیمار اجل کا ہو وہ بیمار ہے کب

۲۱
حر کو پاس نمک حاکم دو سرا ہووے
اور نہ پاس نمک بہت پھر ہووے

۲۲
جنگ کے واسطے آراستہ لشکر دیکھا
بیٹھے پوچھے نہیں کرتے ہیں کہ کام
جلد آ جاویں گے کرتے ہیں شروع قتل مدام

۲۳
کہتا حر زادہ سے بیٹا ہے یہ کیا تو نے کیا
جو کہ پیغام تھا لایا ہے کیا اس سے سخن
کہتا ہے کہ عمر سعد سے ہیں یہ باتیں
ہیں یہ ظالم شر دین اور دغا کے پتلے

۲۴
کہتا ہے کہ عمر سعد سے ہیں یہ باتیں
ہیں یہ ظالم شر دین اور دغا کے پتلے

۲۵
کہتا ہے ان دنوں کی قدر ہے ہوا اور پانی
پیش چشم اپنے غلام اپنے کو فرمایا ہے
آبادہ مسلمانوں کو اس سے کیا ہوں ارشاد
ہیں نہ اسباب جو کیا مال سے استاد ہے

۲۶
کہتا ہے حر زادہ سے کہ غلام
مطمئن دل ہیں نہ متفق اللفظ کیا اس کے کلام
دیکھیں کس سمت ہو جلد چلو میں ہم

۲۷
کیا حر زادہ سے بیٹا آ کر سے
پھر وہ دیدار دکھایا ہے کہ جی
کہتا ہے کہ یہ کیا ہے کہ ہے
کہتا ہے کہ عمر سعد سے ہیں یہ باتیں

۲۸
کوئی کہتا ہے یہی کشتۂ اول ہے حر
جیش اللہ و محمد کا حر اول ہے حر

۲۹
قرب جنت ہوا دوزخ سے بہت دور چلا
نار سے بھاگ کے اسوقت سو نور چلا

۳۰
اب بھی بدبخت سمجھ جا تجھے سمجھاتا ہوں
میں تو جاتا ہوں مگر تجھے کہے جاتا ہوں

۳۱
کہتا ہے حر زادہ سے بابا
کیا کہوں تجھ سے نظر اب مجھے کیا آتا ہے
حر کے ہمراہ فرشتوں کا پرا آتا ہے

۳۲
روی کہتا ہے کہ دونوں ہیں یہ
دونوں ہاتھ اسکے شہ ارض و سما نے کھولے
عقدۂ مشکل حر عقدہ کشا نے کھولے

۳۳
خواب میں شکل کسی شخص نے دکھلائی تھی
یہ تو کہہ جاگتے میں کس کی ندا آئی تھی

۳۴
خواب میں دیکھا کہ ایک مرد بزرگ آئے ہیں
اپنے ہمراہ مرے باپ کو بھی لائے ہیں

۳۵
خواب یہ دیکھ کے جو صوفت میں بیدار ہوا
نقش دل پر مرے عشق شہ ابرار ہوا

۳۶
خواب میں دیکھے جو حسین ابن علی حر نے
سفر روضۂ فردوس کی تیاری کر
وصل کر نور سے اور نار سے بیزاری کر

www.emarsiya.com

Scanned with CamScanner

۳۸

رات بھر وہان رہا ابن علی کو دیکھون
صبح ہو جلد کہ خورشید نبی کو دیکھون

۳۹

شہ نے فرمایا کہ تم سب ہو جوانان بہشت
تم مین ایک ایک کا مشتاق ہر غلمان بہشت

۴۰

جنگ آغاز کرو ہم تو لڑینگے آخر
ہمسے بن آئیگی جو کچھ وہ کرینگے آخر

۴۱

قدرت حق مبین اے حر نظر آتی ہی تجھے
در جنت سے ہر اک حور بلاتی ہی تجھے

۴۲

اپنا انجام جو یاد آتا تھا خوش ہوتا تھا
دھیان مین بیکسی شہ پہ بہت روتا تھا

۴۳

آپ جا کر مری بخشش کرین جنت مین
شہ دلگیر کی خاطر سے ہی خاطر اُسکی
سب مرا کام سنورتا ہی بس اک حضرت مین
ہمکو شبیر کی خاطر سے ہی خاطر اُسکی

۴۴

حضرت ختم رسل آپ یہان آئے ہین
روح زہرا مرے ماں باپ یہان آئے ہین

۴۵

ہوا انجام بخیر اے مرے مہمان ترا
اور ہوا پنجتن پاک پہ احسان ترا

۴۶

آگے دلگیر ہی مشہور یہ سب عالم مین
بیٹیان فاطمہ کی روئین جو حر کے غم مین

۴۷

کل جو ہوگا وہ ہوا آج ہی ظاہر ہوگیا
شہ نے جو کہدیا تھا وہ ہی صابر ہوگیا

۴۸

کہکے یہ شاہ نے فرمایا کہ اے حر کیا ہی
مین تو موجود ہون یہ حرف نظر کیا ہی

۴۹

بولا حر آپکا ارشاد بجا ہی حضرت
شفقت و بندہ نوازی کے تصدق ہوجئے

۵۰

شکل جد نے مرے دکھلائی تو مغفور ہوا
فاطمہ رونے تجھے آئی تو مغفور ہوا

۵۱

ہوگیا ختم جو یہ آخرہ جوان
روضہ رضوان کی طرح اُسکا مکان

۵۲

کرچکے جبکہ یہ ارشاد شہ ہر دو سرا
اپنے زانو سے سر اُسوقت اُٹھا اُسکا
خیمے مین زینب و کلثوم سے آکر یہ کہا
لیگئے حر کو سوے خلد برین شہ خدا

www.emarsiya.com

Scanned with CamScanner